ریشم اور ریشم کا کیڑا

ریشم کی تاریخ 6000 قبل از مسیح چین سے شروع ہوتی ہے، 3000 قبل از مسیح چین میں ریشم یقیناً بن چکا تھا۔ ایک روایت کے مطابق اس کا سہرا چینی شہنشاہ زی لنگ شی کو جاتا ہے۔ ابتداء میں ریشم کا استعمال بادشاہوں تک محدود تھا۔ مگر وقت کیساتھ ریشم چینی تہذیب کا حصّہ بن گیا اور چین ہی سے ایشیاء اور باقی دنیا میں پھیلا۔ جن علاقوں میں چینی تاجر اسے لے گئے وہاں خوبصورتی اور چمک کی وجہ سے یہ بہت مقبول ہوا۔ مانگ بڑھ جانے سے ریشم صنعتی دور سے قبل بین الاقوامی تجارت کا حصّہ بنا۔

ریشم کا کیڑا ایک خاص قسم کے کاغذ پر انڈے دیتا ہے۔ انڈے سے نکلنے والے ریشم کے کیڑوں کو شہتوت کے تازہ پتّے کھلائے جاتے ہیں۔ تقریباً پینتیس 35 دن میں ریشم کے کیڑوں کا وزن دس ہزار گنا ہو جاتا ہے اور وہ اپنے اطراف کوکون بنانا شروع کر دیتا ہے۔ کیڑا اپنا سر آٹھ کے ہندسے کی شکل میں گھماتا ہے اور دو غدود مائع ریشم خارج کرتے ہیں۔ مائع ریشم بچاؤ پر پانی میں حل ہو جانے والی Serecin کی پرت ہوتی ہے۔ یہ ہوا لگتے ہی ٹھوس شکل اختیار کر لیتی ہے۔ دو سے تین دن میں ریشم کا کیڑا ایک میل کا کوکون بنا چکا ہوتا ہے۔ اس کے بعد ان کو گرم پانی میں ڈال کر ہلاک کر دیا جاتا ہے

کوکون کو سائز اور کوالٹی کے حساب سے چھانٹا جاتا ہے اور برش کی مدد سے ان کا سرا تلاش کر کے کئی ریشوں کو ان کو چرخی میں باندھ دیا جاتا ہے۔ ہر کوکون سے ہزار میٹر یعنی ایک کلومیٹر کے قریب ریشہ نکلتا ہے۔ ان ریشوں کو جوڑ کر دھاگہ بنا لیا جاتا ہے۔ پھر ان کو بل دیا جاتا ہے تاکہ یہ ساتھ ملے رہیں۔

ریشم پروٹین کے قدرتی ریشوں سے مل کر بنتا ہے۔ جس کی کچھ اقسام کو بُن کر کپڑا بنایا جا سکتا ہے۔ سب سے اعلیٰ قسم کا ریشم شہتوت کے پتوں پر رہنے والے لاروا کا ہوتا ہے جنہیں تجارتی مقاصد کے لیے پالا جاتا ہے۔